سوال

(144) ایک عورت اور دو مَردوں کی نماز باجماعت کا طریقہ ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھر میں بعض اوقات نماز کی جماعت کروانی پڑتی ہے ۔ گھر کے تین افراد بیٹا اور والدین ہیں ۔ صفیں کس طرح بنائی جانی چاہئیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں اور عورتوں کی صفیں چونکہ علیحدہ علیحدہ بنائی جاتی ہیں ، اس لیے والدہ پیچھے کھڑی ہوگی اور باپ بیٹا میں سے ایک کو شرعی اصولوں کے مطابق امام بنا لیا جائے ، پھر چونکہ اکیلا مرد حالت جماعت میں علیحدہ صف نہیں بنا سکتا ، اس لیے مقتدی امام کے دائیں طرف اس کے برابر اسی صف میں کھڑا ا ہو گا ۔ انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی بہ وبامہ اوخالتہ قال : فاقامنی عن یمینہ واقام المرأۃ خلفنا (مسلم ، المساجد ، جواز الجماعۃ فی النافلۃ ۔ ۔ ، ح؛660)

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اوران کی والدہ یا خالہ کو نماز پڑھائی وہ (انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا اور خاتون کو ہمارے پیچھے کھڑا کر لیا ۔''

اگر مرد حضرات زیادہ ہوں تو پہلے مردوں کی صفیں اور آخر میں عورتوں کی صفیں بنائی جائیں ۔ انس رضی اللہ عنہ سے ہی مروی ہے :

فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ , وَالْعَجُوزُ مِن وَرَائِنَا . فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ , ثُمَّ انْصَرَفَ (ایضا، ح :658)

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس (چٹائی) پر (نماز پڑھانے کے لیے) کھڑے ہوئے تو میں اور یتیم بچہ آپ کے پیچھے اور بوڑھی عورت ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی ۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعت پڑھائیں پھر آپ تشریف لے گئے ۔''

ایک اور روایت میں ہے ، انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :

صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بیت ام سلیم فقمت ویتیم خلفہ وام سلیم خلفنا (بخاري ، الاذان ، صلوۃ النساء خلف الرجال ، ح :871)

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (میری والدہ) ام سلیم کے گھر میں نماز پڑھائی ۔ میں اور ایک یتیم (یعنی لڑکا) مل کر آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور ام سلیم ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں ۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی](#)

اذان و نماز، صفحہ: **375**

محدث فتویٰ